لکل شئ صقالة وصقالة القلب ذکر الله (الحدیث)

(معمولات متوسلین ومریدین)

پیشکش

حبیب الامت، عارف باللہ

حضرت مولانا مفتی حبیب اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم

(شیخ الحدیث وصدر مفتی)

بانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مہذب پور سنجر پور

اعظم گڈھ یوپی انڈیا

خلیفہ ومجاز بیعت

حضرت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہیؒ وحضرت مولانا عبدالحلیم صاحب جونپوریؒ

ناشر

مکتبہ الحبیب جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مہذب پور پوسٹ سنجر پور ضلع اعظم گڈھ یو۔ پی۔ انڈیا

قدوۃ السالکین

(معمولاتِ متوسلین ومریدین)

بقلم:

حبیب الامت عارف باللہ

حضرت مولانا مفتی حبیب اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم

شیخ الحدیث وصدر مفتی

بانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ دار العلوم مہذب پور، سنجر پور، اعظم گڈھ، یوپی، انڈیا

خلیفہ ومجاز بیعت

حضرت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہیؒ وحضرت مولانا عبدالحلیم صاحب جونپوریؒ

ناشر

مکتبہ الحبیب، جامعہ اسلامیہ دار العلوم مہذب پور

پوسٹ سنجر پور، ضلع اعظم گڈھ، یوپی، انڈیا

نام کتاب: قدوۃ السالکین (معمولات متوسلین ومریدین)

مصنف: حضرت مولانا مفتی حبیب اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم

صفحات: ۴۰

قیمت: ۳۰؍روپئے

ناشر: مکتبہ الحبیب، جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مہذب پور
پوسٹ سنجر پور، ضلع اعظم گڈھ، یوپی، انڈیا

ملنے کے پتے

۱- مکتبہ الحبیب جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مہذب پور، سنجر پور، اعظم گڈھ، یوپی

۲- مکتبہ الحبیب خانقاہ حبیب گوونڈی ممبئی

۳- مکتبہ الحبیب وخانقاہ حبیب جھٹکاہی ڈھاکہ ضلع مشرقی چمپارن

۴- مکتبہ دارالکتاب دیوبند، سہارنپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف حضرت حبیب الامت دامت برکاتہم

حبیب الامت، عارف باللہ، حضرت، مولانا، الحاج، حافظ، قاری، **مفتی حبیب اللہ** صاحب قاسمی دامت برکاتہم چشتی، قادری، نقشبندی، سہروردی، دارالعلوم دیوبند کے اکابر فضلاء میں سے ہیں۔ جنہوں نے پوری زندگی خدمت دین، تبلیغ دین، اشاعت دین کے لئے وقف کردی ہے۔ آپ کی شخصیت اہل علم، اہل افتاء، اہل تدریس، اہل خطابت، اہل قلم میں معروف ومشہور ہے۔ آپ نے میزان سے دورۂ حدیث بلکہ افتاء تک کی تعلیم ایک زمانہ تک دی ہے اور دے رہے ہیں۔ تمام علوم وفنون پر آپ کی نگاہ ہے۔ آج آپ کے ہزاروں فیض یافتہ تلامذہ ہندوبیرون ہند ہمہ جہت دینی وعلمی خدمات میں مصروف ہیں۔

آپ کے رشحات قلم کی تعداد درجنوں ہے جن سے دنیا استفادہ کررہی ہے۔ بالخصوص التوسل بسید الرسل، نیل الفرقدین فی المصافحۃ بالیدین، المساعی المشکورۃ فی الدعاء بعد المکتوبۃ، اُحب الکلام فی مسئلۃ السلام، جذب القلوب، مبادیات حدیث، احکام یوم الشک، مسلم معاشرہ کی تباہ کاریاں، حضرات صوفیاء اور ان کا نظامِ باطن، تصوف وصوفیاء اور ان کا نظام تعلیم وتربیت، حبیب العلوم شرح سلم العلوم، صدائے بلبل، حبیب الفتاوی، رسائل حبیب، تحقیقات فقہیہ جیسی اہم تصنیفات ہزاروں علماء سے خراج تحسین حاصل کرچکی ہیں۔ ان میں خاص طور سے حبیب الفتاوی کی چھ

جلدیں اہل افتاء ودار الافتاء کے لئے سند کی حیثیت حاصل کر چکی ہیں۔ اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے آپ اساسی ارکان میں سے ہیں، **جامعہ اسلامیہ دار العلوم مہذب پور**، سنجر پور، اعظم گڈھ یوپی، انڈیا کے موسس ومہتمم اور شیخ الحدیث ہیں۔ جامعہ کے دار الافتاء والقضاء کے آپ رئیس وصدر ہیں، اور ہندوستان کے دیگر بہت سے اداروں کو آپ کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے، دینی، علمی، ملی خدمت آپ کا طرۂ امتیاز ہے۔

روحانی اعتبار سے آپ کا تعلق حضرت شیخ الحدیث مولانا **محمد زکریا** صاحب نور اللہ مرقدہ سے ہے اور ایک طویل زمانہ تک ان کی صحبت میں رہنے اور اکتساب فیض کا موقع آپ کو دستیاب ہوا ہے، بعد کے اکابرین میں حضرت مفتی **محمود حسن** صاحب گنگوہیؒ وحضرت مولانا **صدیق احمد** صاحب باندویؒ وحضرت مولانا **عبد الحلیم** صاحب جونپوریؒ کی خدمت میں رہنے اور فیوض وبرکات کے حاصل کرنے کا ایک طویل زمانہ تک شرف حاصل رہا ہے۔ اور الحمد للہ حضرت مفتی **محمود حسن** صاحب گنگوہیؒ اور حضرت مولانا **عبدالحلیم** صاحب جونپوریؒ سے **اجازت بیعت** بھی حاصل ہے۔ روحانی اعتبار سے آپ کے فیض یافتہ ہزاروں ہزار افراد ہند وبیرون ہند میں پھیلے ہوئے ہیں۔

میدان **خطابت** میں اللہ پاک نے آپ کو خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، آپ کا خطاب ''از دل خیزد بر دل ریزد'' کا مصداق ہوتا ہے، آپ کے خطابات کی

مستقل سی ڈی ہندو وبیرون ہند میں پائی جاتی ہے۔ اور انٹرنیٹ پر بھی آپ کے خطابات موجود ہیں، جن سے ایک عالَم مستفید ہو رہا ہے۔ (go you tube print Mufti Habibullah qasmi)

الغرض آپ بہت سے خصوصیات کے حامل ہیں، اللہ پاک نے بے پناہ خوبیوں کا مالک بنایا ہے اللہ پاک ہم سب کو ان کی قدردانی کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے علوم وفیوض سے مستفید ہونے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین۔

آداب وحقوق شیخ

جب اپنے مرشد سے ملاقات کے لئے جائے تو مسواک کر کے صاف ستھرا کپڑا پہن کر خوشبو وغیرہ لگا کر جائے، جتنی دیر بیٹھنا ہو باادب دوزانو محتاج بن کر بیٹھے، ارشادات کو بغور سنے اور محفوظ کرنے کی کوشش کرے، غائبانہ وحاضرانہ دل سے احترام کرے، اگر کوئی پیر کو برا بھلا کہے تو حتی المقدور اس کا دفاع کرے، یا مجلس سے اٹھ کر چلا جائے، جب تک اپنے مرشد کے پاس رہے ادھر ادھر نہ دیکھے، نہ زور سے بولے، نہ بلاضرورت ہنسے، بلکہ پوری یکسوئی کے ساتھ مرشد کی طرف متوجہ رہے، اگر اپنے پیر کا کوئی قول یا عمل فہم سے بالاتر ہو تو اس کی تاویل کرے یا اپنی کم فہمی پر محمول کرے، کسی کو اپنا پیر بنالینے کے بعد اس کی طرف سے اپنے دل میں بد اعتمادی وبداعتقادی نہ پیدا ہونے دے اور نہ ہی اس پر تنقید وتبصرہ کرے، جب مرشد مغموم یا رنجیدہ ہو یا بھوکا وپیاسا ہو یا کسی کام میں مصروف ہو تو اس وقت اس سے بات نہ کرے، نہ کوئی سوال کرے، حاضرانہ وغائبانہ اپنے پیر کی دلجوئی کرتا رہے، اور ہدایات کے مطابق وقت مقررہ پر خط وکتابت یا فون کے ذریعہ برابر رابطہ رکھے اور جاری کردہ ہدایات اور تجویز کردہ علاج کو بلاچوں وچرا قبول وتسلیم کرے، اور یہ اعتقاد رکھے کہ میرا مقصد اسی پیر سے حاصل ہوگا، ہر طرح کی اطاعت وفرمانبرداری کرے، جانی مالی خدمت کو اپنے لئے سعادت سمجھے، بغیر پیر کی اجازت کے از خود کوئی وظیفہ یا

کوئی عمل شروع نہ کرے، اور نہ ہی بتلائے ہوئے اوراد واشغال میں کمی زیادتی کرے، اپنے شیخ سے کرامت کے ظہور واظہار کی خواہش نہ کرے۔ اگر علمی یا اعتقادی کوئی شبہہ یا وسوسہ پیدا ہو تو فوراً اپنے پیر سے مراجعت کرے۔ اسی طرح اگر کوئی خواب دیکھے تو وہ بھی اپنے پیر ہی کو بتلا کر اس سے تعبیر حاصل کرے، اپنے حالات بلا تکلف اپنے شیخ کو بتلاتا رہے۔ جو کچھ باطنی فیض حاصل ہو اس کو من جانب اللہ بطفیل مرشد سمجھے اس کو اپنا کمال نہ سمجھے اپنے شیخ کے نام حتی المقدور تلاوت وغیرہ کر کے ثواب پہنچاتا رہے اور اپنی دعاؤں میں اپنے پیر کو اس کے احباب و متعلقین ومتوسلین کو یاد رکھے۔

ضرورت تزکیہ

انسان جسم وروح کے مجموعہ کا نام ہے، قلب وقالب سے مرکب یہ انسان جس طرح جسم کے تحفظ وبقاء اور نشوونما کے لئے مادی غذا کا محتاج ہے، اسی طرح روح کی نشوونما، تحفظ وبقاء کے لئے روحانی غذا کا محتاج ہے، جسم اگر مادی غذا نہ پائے تو جس طرح لاغر ونحیف ہوجاتا ہے، اسی طرح اگر روح کو روحانی غذا نہ ملے تو روح بھی کمزور وضعیف ہوجاتی ہے، جسم کی کمزوری سے مادیت متاثر ہوتی ہے لیکن اگر مادیت متاثر ہوئی تو اس کا اثر صرف دنیا کی حد تک رہتا ہے اور اگر روح متاثر ہوگئی تو اس سے روحانیت نورانیت متاثر ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں آخرت متاثر ہوجاتی ہے پورا دین متاثر ہوجاتا ہے اور ایک مومن کے لئے اصل آخرت ہے دنیا ثانوی درجہ میں ہے ارشاد باری ہے: ﴿وإن الدار الآخرة لهي الحيوان لو كانوا يعلمون﴾ اور ارشاد نبوی ہے: "إن الله تبارك وتعالى يعطي الدنيا لمن يحب ولمن لا يحب ولا يعطي الدين إلا لمن يحبه"۔

جس طرح جسمانی امراض ہیں ان میں سے بعض انتہائی ڈینجر خطرناک مہلک ہیں اسی طرح روحانی امراض بھی بہت ہیں، جن میں بعض انتہائی خطرناک ومہلک ہیں، جس طرح جسمانی امراض کی تشخیص ہوتی ہے چیک اپ ہوتا ہے نسخہ تجویز ہوتا ہے علاج ہوتا ہے جس سے کبھی مرض دب جاتا ہے کبھی ختم ہوجاتا ہے اور اس کے

لئے باضابطہ ہوسپٹل شفاخانے ہیں، طبیب وڈاکٹر ہیں، اسی طرح روحانی امراض کا بھی چیک اپ ہوتا ہے نسخہ تجویز ہوتا ہے علاج ہوتا ہے امراض کا کبھی ازالہ ہوتا ہے کبھی امالہ اور اس کے بھی باضابطہ شفاخانے ہیں جو خانقاہ کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

جس طرح جسم پر میل کچیل جمع ہوجاتا ہے تو گرم پانی اور صابون وغیرہ کے ذریعہ اس میل کو دور کرکے بدن کو صاف وشفاف بنادیا جاتا ہے جس سے بدن کی بدبو زائل ہوجاتی ہے اور جسم ہر اچھی محفل میں جانے کے قابل بن جاتا ہے اسی طرح روح وقلب پر بھی اخلاق رذیلہ کا میل کچیل جم جاتا ہے معاصی کا دھبہ لگ جاتا ہے تو اخلاق فاضلہ واعمال صالحہ کے ساتھ ذکر کی بھٹی میں اس کو تپا کر قلب وروح کا تنقیہ، تزکیہ، تصفیہ کرکے اس کو اس قابل بنادیا جاتا ہے کہ وہ ملائکہ کی محفل میں جانے کے قابل ہوجاتی ہے اور "قلب المؤمن بيت الله" (مومن کا دل اللہ کا گھر ہے) کے تحت پھر اس کا قلب اللہ کا گھر بن جاتا ہے اللہ کی رضاء، محبت، معرفت، معیت سے قلب لبریز روح معمور ہوجاتی ہے پھر اس کو وہ چین وسکون، طمانینت وراحت حاصل ہوتی ہے جس کے لئے بڑے بڑے امراء حکماء اہل ثروت اہل سلطنت ترستے ہیں پھر ایسے لوگوں کی نظر میں مادیت کوئی چیز نہیں ہوتی، دنیا کے نہ آنے کی خوشی نہ جانے کا غم ہوتا ہے، بلکہ ہر حال میں ایسا قلب مرضی مولی کی جستجو میں لگا رہتا ہے اور ہر حال میں اسی کی رضا پر نگاہ ہوتی ہے۔

گو ہوا دشمن زمانہ ہو مگر اے دل ہمیں
دیکھنا یہ ہے مزاجِ یار تو برہم نہیں

اور ''مرضی مولی از ہمہ اولیٰ'' کا نعرہ زبان پر ہوتا ہے ایسوں کا قلب پھر ایرکنڈیشن بن جاتا ہے جوخودتو ذکرالٰہی سے گرم رہتا ہے لیکن پاس بیٹھنے والے ٹھنڈک سکون حاصل کرتے ہیں، ایسے قلوب سے جن کا قلب وابستہ ہوجاتا ہے بقولے کسے ''دل کودل سے راحت ملتی ہے'' کا مصداق بن جاتا ہے پھرایسا قلب ودل بہتوں کے دل کودُلدُل بنادیتا ہے اور دَلدَل سے نکال کر دِل کودِل بنادیتا ہے۔

بیعت کا مقصد

بیعت سے مقصود دراصل روح وقلب کے امراض کو پہچاننا ہے اور اس کے لئے دواء وغذا کی فراہمی ہے، روح وقلب کے ڈینجر امراض کی شناخت وان کا علاج ہے، آج کی دنیا میں ذرائع ابلاغ کے پھیلاؤ، تقریر وتحریر کے عموم وشیوع کے پس منظر میں یہ سوال ہوسکتا ہے کہ ہم کتابوں سے رسالوں سے بھی روحانی وقلبی امراض کا پتہ لگا سکتے ہیں، اور اس سے اپنا علاج معلوم کرکے علاج کر سکتے ہیں لیکن آج کی دنیا کے جدید فکر کو یہ یاد رکھنا ہوگا کہ آج جب کہ جسمانی امراض کی تشخیص دواؤں پر مشتمل سینکڑوں کتابیں لائبریریوں کی زینت بن چکی ہیں اس کے باوجود ڈاکٹروں کے یہاں مریضوں کی لمبی قطاریں کیوں نظر آتی ہیں؟ اور امراض وادویہ کی تشخیص وتجویز والے یہ کیوں لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر طبیب کے مشورہ کے بغیر یہ دوا استعمال نہ کی جائے۔ اس سے معلوم ہوا کہ علم کے عموم وشیوع کے باوجود شخصیات کا وجود وضرورت مسلّم ہے اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

ثانیاً یہ کہ روحانی معاملہ کو جسمانی امور پر قیاس نہیں کیا جاسکتا جسمانی سارے امور کی بنیاد مادیت پر ہے اور روحانی جملہ امور کی بنیاد روحانیت پر ہے اس کا تعلق ظاہر سے ہے اور دوسرے کا تعلق باطن سے، ظاہر وباطن کو برابر اہل ظاہر ہی سمجھ سکتے ہیں، اہل باطن کی نظر ونگاہ میں دونوں میں فرق ہے۔

معمولات برائے متوسلین

جواحباب اس خادم کے ہاتھ پر توبہ کرتے ہیں وہ معمولات کی کتاب ضرور حاصل کرلیں اور جن احباب کو یہ کتاب دی جائے ان کے لئے مناسب ہے کہ ایک مرتبہ اگر وہ عالم نہ ہوں تو کسی ایسے عالم یا صاحب تعلق کو جو مجھ سے تعلق رکھتا ہو اہتمام سے سنادیں۔ تاکہ کوئی بات اگر سمجھ میں نہ آئے تو سمجھ لیں۔

(۱) سب سے اہم یہ ہے کہ جن امور سے خصوصاً وعموماً توبہ کی گئی ہے ان سے بچنے کا بہت اہتمام کیا جائے اور اگر کوئی گناہ ہوجائے تو فوراً اس سے توبہ کی جائے۔

(۲، الف) اپنے ذمہ جو بندوں کے جانی یا مالی حقوق ہوں ان کو ادا کرنے یا معاف کرانے کا اہتمام رکھیں کہ بندوں کے حقوق کا معاملہ کریم آقا کے حقوق سے زیادہ سخت ہے۔ آخرت میں بندوں کے حقوق ادا کیئے بغیر چارہ کار نہیں۔ جانی حقوق میں مسلمانوں کی آبروریزی، علماء کی توہین، تحقیر، کسی کو سب وشتم (گالی گلوچ)، غیبت، چغلخوری وغیرہ سب داخل ہیں۔ مالی حقوق میں کسی کا حق دبالینا دنیوی قانون کی آڑ لے کر کسی صاحب حق کا حق ادا نہ کرنا، رشوت سود وغیرہ سب داخل ہیں، ان حقوق میں مسلمان اور کافر میں کوئی فرق نہیں بعض لوگ عبادت کا اہتمام تو کرتے ہیں لیکن معاملات میں شریعت کا اہتمام نہیں کرتے، حالانکہ شریعت کے احکام جیسے

عبادات کے متعلق ہیں ویسے ہی معاملات کے متعلق بھی ہیں۔ جو لوگ پڑھے لکھے ہیں وہ اپنے متعلق مسائل کی کتابیں اہتمام سے دیکھتے رہیں، جو لوگ خود پڑھے لکھے نہیں وہ علماء حقہ سے تحقیق کرتے رہیں یا خادم سے دریافت کرلیا کریں۔

(ب) اسی طرح جو حقوق اللہ جل شانہ کے اپنے ذمہ ہوں ان کو بھی اہتمام سے ادا کیا جائے جن میں قضا نمازیں، قضا روزے، کفارہ، زکوۃ، حج وغیرہ سب داخل ہیں، یہ خیال غلط ہے کہ توبہ سے یہ سب چیزیں معاف ہوجاتی ہیں، توبہ سے تاخیر کا گناہ معاف ہوتا ہے، لیکن اصل حق ذمہ میں باقی رہتا ہے۔ ان میں کوتاہی کرنے سے دین ودنیا دونوں کا نقصان ہے۔

(۳) اتباع سنت کا زیادہ سے زیادہ اہتمام رکھیں، عبادات میں، اخلاق میں معمولات میں اس کی جستجو رکھیں کہ حضور اقدس ﷺ کا کیا معمول تھا، حتی کہ کھانے پینے تک میں حضور کی مرغوب چیزوں کی تحقیق کر کے اتباع کی کوشش کریں۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ اپنے ضعف کی وجہ سے جن امور میں اتباع کا تحمل نہ ہو ان کا اتباع نہ کیا جائے جیسا کہ فاقوں کی کثرت لیکن دل سے اس کو پسندیدہ اور مرغوب بنانے کی کوشش رکھیں، اور عبادات میں عقائد اور ارکان اسلام کا اہتمام سب سے زیادہ ضروری ہے۔

(۴) اہل اللہ کی اہانت سے بہت احتراز رکھیں کہ اس سے سخت ترین بے دینی میں ابتلاء کا اندیشہ ہے، ان میں صحابہ کرام، اولیاء عظام، ائمہ مجتہدین، محدثین، علماء حق سب شامل ہیں، یہ ضروری نہیں کہ ہر شخص کا ان میں سے اتباع کیا جائے

اتباع دوسری چیز ہے اور اہانت دوسری چیز ہے۔ دل سے بھی ان سب حضرات کا احترام رکھا جائے۔

(۵) جو حضرات حافظ قرآن ہوں وہ کم از کم تین پارہ روزانہ کا معمول رکھیں اس طرح کہ ان کا زیادہ حصہ نوافل میں ہو جایا کرے جن کو حفظ میں مہارت نہ ہو وہ ایک پارہ کو دو مرتبہ دیکھ کر یا نصف پارہ کو پانچ مرتبہ دیکھ کر ایک مرتبہ نوافل میں پڑھا کریں، جو حافظ نہ ہوں وہ ایک پارہ روزانہ کا معمول رکھیں اور جو بالکل ہی قرآن پاک پڑھے ہوئے نہ ہوں وہ ایک وقت میں یا دو وقتوں میں ایک گھنٹہ روزانہ قرآن پاک پڑھنے میں ضرور خرچ کریں، اپنے قریب کسی مکتب کے حافظ صاحب یا مسجد کے امام صاحب سے تھوڑا تھوڑا روزانہ پڑھ لیا کریں۔

(۶) بعد نماز صبح روزانہ ایک مرتبہ سورہ یٰس شریف پڑھ کر اپنے سلسلہ کے جملہ مشائخ کو ایصال ثواب کیا کریں، اور بعد عشاء سورہ تبارک الذی (سورہ ملک) اور جمعہ کے دن سورہ کہف ہمیشہ پڑھا کریں، سوتے وقت آیۃ الکرسی اور چاروں قل یعنی ”قل یا أیہا الکافرون“ الخ اور ”قل ہو اللہ“ الخ اور ”قل أعوذ برب الفلق“ الخ اور ”قل أعوذ برب الناس“ الخ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ اور گھر کے سب بچوں پر دم کر دیا کریں سلسلہ کے مشائخ کو جانی اور مالی ایصال ثواب میں حتی الوسع یاد رکھا کریں کہ اس سے ان کی برکات سے انتفاع کی قوی امید ہے، قربانی کے ایام میں حسب وسعت ان کی طرف سے عموماً اور حضور اقدس ﷺ کی طرف سے خصوصاً قربانی بھی کر دیا کریں، نفلی قربانی کے ایک حصہ کا ثواب کئی آدمیوں کو پہنچایا جا سکتا ہے خواہ وہ

زندہ ہوں یا مردہ۔

(۷) اشراق چار رکعت، چاشت آٹھ رکعت، اوابین بعد مغرب چھ رکعت، تہجد بارہ رکعت، ارادہ ان سب نمازوں کا رکھیں اور عمل جن پر ہو سکے سہولت سے کرتے رہیں اگر تہجد کے وقت آنکھ نہ کھلے تو عشاء کی نماز کے بعد یا سونے سے پہلے دو چار رکعتیں تہجد کی نیت سے پڑھ لیا کریں، لیکن اخیر شب میں اٹھنے کی کوشش کرتے رہیں۔

(۸) محرم کی ۹، ۱۰ اور ذی الحجہ کے اول کے نو دن بالخصوص نویں تاریخ اور شعبان کی پندرہویں کے روزہ کا خصوصیت سے خیال رکھیں اور ہو سکے تو ہر ماہ میں ایام بیض یعنی تیرہ، چودہ، پندرہ نیز سوموار، جمعرات کا روزہ بھی بہتر ہے لیکن جو لوگ تعلیم وغیرہ دین کے اہم کاموں میں مشغول ہیں وہ اس کا لحاظ رکھیں کہ ان نفلی روزوں سے دین کے اہم کام میں حرج نہ ہو، البتہ دنیوی مشاغل بغیر مجبوری کے مانع نہ بنیں۔

(۹) الحزب الاعظم کی ایک منزل روزانہ پڑھا کریں، اہل علم معنی کا لحاظ رکھتے ہوئے اس طرح پڑھیں گویا یہ دعائیں اللہ تعالی شانہ سے مانگ رہے ہیں، اس کے علاوہ خاص خاص اوقات میں مثلاً کھانے پینے سونے وغیرہ کے اوقات میں حضور ﷺ سے جو دعائیں نقل کی گئی ہیں ان کو یاد کر کے معمول بنانے کی سعی کرتے رہیں اور بدنگاہی و بدزبانی سے بچیں۔

(۱۰) ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت تسبیحات فاطمہ یعنی سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۳ مرتبہ، اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ کا اہتمام رکھیں اور صبح و شام استغفار، درود شریف جو

یاد ہو پڑھ لیا کریں۔ ورنہ درود تو نماز والا پڑھ لیا کریں اور استغفار کے الفاظ کسی سے پوچھ کر یاد کرلیں، مثلاً:

"أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَیْهِ"۔

(۱۱) کلمہ طیبہ اور سوم کلمہ کی تین تین تسبیح پڑھا کریں، جولوگ کسی دینی شغل مثلاً تعلیم میں مشغول ہیں ان کے لئے ایک ایک تسبیح کافی ہے کہ یہ دینی مشغلے خود بہت اہم ہیں، یہ چاروں کلمے بہت زیادہ قابل قدر ہیں، ان سے دینی فوائد کے علاوہ دنیوی منافع بھی کثرت سے حاصل ہوتے ہیں۔ حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ کے رسائل تعلیم الطالب، حیاۃ المسلمین، تعلیم الدین، نیز معتمد بزرگوں بالخصوص اپنے سلسلہ کے اکابر کے حالات، ملفوظات اور سوانح کی کتابیں بھی مطالعہ میں رکھنا مفید ہے۔

(۱۲) ایک ماہ میں ایک بار ضرور اپنے احوال کی اطلاع دیتے رہیں خواہ فون کے ذریعہ یا خط کے ذریعہ۔

(۱۳) بیعت کے بعد ذکر و شغل دریافت کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ رغبت بھی ہو اور دماغ و اوقات میں گنجائش بھی۔ ذکر شروع کرنے میں تاخیر کرنے میں مضائقہ نہیں، لیکن شروع کرنے کے بعد چھوڑنا یا لاپروائی برتنا مضر ہوتا ہے۔ ذکر شروع کرنے کے بعد اس میں بالتدریج اضافہ بھی ہونا چاہئے۔

(۱۴) دنیا کی زندگی چاہے کتنی ہی بڑھ جائے، بہرحال ختم ہونے والی ہے اور آخرت کی زندگی کبھی بھی ختم ہونے والی نہیں ہے، اس کی فکر دنیوی زندگی سے کہیں زیادہ کرنے کی ضرورت ہے، موت کو کثرت سے یاد رکھا کریں۔ فضائل صدقات

حصہ دوم اور موت کی یاد کا مطالعہ اس کے لئے زیادہ مفید ہے خالی اوقات کو اللہ پاک کے ذکر سے مشغول رکھیں کہ وہ آخرت کا سہارا ہے۔ دنیا میں برکت اور دلوں کی طمانینت کا ذریعہ ہے بالخصوص مبارک اوقات میں جیسا کہ جمعہ کی شب اور جمعہ کا دن اور عرفہ کی رات، شب براءت، عیدین کی رات، لیلۃ القدر یعنی رمضان المبارک کے اخیر عشرہ کی طاق راتیں، بلکہ ماہ رمضان المبارک کا تو ہر وقت انتہائی قیمتی ہے اس کی کوشش کریں کہ اس مبارک مہینہ کا کوئی منٹ بھی ضائع نہ ہو۔

شجرہ سلسلہ حبیبیہ چشتیہ

۱- اجازنی (۱) الشیخ مفتی محمود حسن گنگوہیؒ (۲) عن الشیخ مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ (۳) عن الشیخ مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ (۴) عن الشیخ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ (۵) عن الشیخ حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ۔

۲- اجازنی (۱) الشیخ مولانا عبدالحلیم جونپوریؒ (۲) عن الشیخ مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ (۳) عن الشیخ مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ (۴) عن الشیخ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ (۵) عن الشیخ حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ۔

۳- اجازنی (۱) الشیخ مولانا عبدالحلیم جونپوریؒ (۲) عن الشیخ مولانا شاہ وصی اللہ الہ آبادیؒ (۳) عن الشیخ مولانا اشرف علی تھانویؒ (۴) عن الشیخ حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ۔

(۴) حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ (۵) عن الشیخ میاں جی نور محمد جھنجھانویؒ (۶) عن الشیخ حاجی عبدالرحیمؒ (۷) عن الشیخ شاہ عبدالباریؒ (۸) عن الشیخ شاہ عبدالہادیؒ (۹) عن الشیخ عضدالدینؒ (۱۰) عن الشیخ شاہ محمد مکیؒ (۱۱) عن الشیخ شاہ محمدی اکبر آبادیؒ (۱۲) عن الشیخ محب اللہ الہ آبادیؒ (۱۳) عن الشیخ ابوسعید گنگوہیؒ (۱۴) عن الشیخ نظام الدین بلخیؒ (۱۵) عن الشیخ جلال الدین تھانیسریؒ (۱۶) عن الشیخ عبدالقدوس گنگوہیؒ (۱۷) عن الشیخ محمد بن شیخ عارفؒ (۱۸) عن الشیخ محمد عارف بن احمدؒ (۱۹) عن الشیخ عبد

الحق ردولویؒ (۲۰) عن الشیخ جلال الدین پانی پتیؒ (۲۱) عن الشیخ شمس الدین ترک پانی پتیؒ (۲۲) عن الشیخ علاؤالدین صابری کلیریؒ (۲۳) عن الشیخ بابا فریدالدین شکر گنجیؒ (۲۴) عن الشیخ قطب الدین بختیار کاکیؒ (۲۵) عن الشیخ معین الدین چشتیؒ (۲۶) عن الشیخ خواجہ عثمان ہارونیؒ (۲۷) عن الشیخ خواجہ حاجی شریف زندانیؒ (۲۸) عن الشیخ خواجہ موجود اشرف چشتیؒ (۲۹) عن الشیخ خواجہ ابو یوسف چشتیؒ (۳۰) عن الشیخ خواجہ ابو محمد بن ابی احمدؒ (۳۱) عن الشیخ خواجہ ابواحمد ابدالی چشتیؒ (۳۲) عن الشیخ خواجہ ابواسحاق شامیؒ (۳۳) عن الشیخ خواجہ ممتاز دینوریؒ (۳۴) عن الشیخ خواجہ ابوہبیرہ بصریؒ (۳۵) عن الشیخ ابوحذیفہ مرعشیؒ (۳۶) عن الشیخ خواجہ ابراہیم بن ادہم بلخیؒ (۳۷) عن الشیخ فضیل بن عیاضؒ (۳۸) عن الشیخ عبدالواحدؒ (۳۹) عن الشیخ امام حسن بصریؒ (۴۰) عن الشیخ امیر المؤمنین حضرت علیؓ عن امام الانبیاء فخر الاتقیاء خاتم الانبیاء محمد ﷺ۔

شجرہ حبیبیہ چشتیہ

یا الٰہی کن مناجاتم بفضل خود قبول

از طفیلِ اولیائے خاندانِ صابری

شاد فرما روحِ شاں از رحمت ورضوانِ خود

در جوارت دار ایشاں را بقرب دائمی

آباد کن اے خدا قلبِ مُرا از یادِ خود

از طفیلِ مفتیِ دینِ حبیب قاسمی

ذکرِ قلبی کن عطا اے قادرِ مطلق مُرا

بہرِ مولانا زکریا صاحبِ سِرّ نبی

بہرِ مولانا خلیل احمد، ملا ذی فی غدی

ہم رشید احمد رشید باصفاء وسیدی

بہرِ امداد وبنورد حضرتِ عبد الرحیم

عبد باری، عبد ہادی، عضد دیں مکی ولی

ہم محمدی، ومحبّ اللہ، شاہ بو سعید

ہم نظام الدین، جلال، وعبد قدوس احمدی

ہم محمد عارف، وہم عبد حق، شیخ جلال

شمس دیں ترک، وعلاؤ الدین فرید جودھنی

قطب دیں، وہم معین الدین، وعثمان وشریف

ہم بمودود ابویوسف، محمد احمدی

بوسحاق، وہم بمشاد وہبیرہ نامور

ہم حذیفہ، وابن ادہم، ہم فضیلِ مرشدی

عبدِ واحد ہم حسن بصری، علی فخر دیں

سید الکونین فخر العالمین بشریٰ نبی

پاک کن قلب مرا تو از خیال غیر خویش

بہرِ ذاتِ خود شفایم دہ ز امراض دلی

احسان وتصوف

کرتا ہے مسلماں کو مسلمان تصوف
انساں کو بنا دیتا ہے انسان تصوف

بھر دیتا ہے اذعان ویقیں قلب میں اتنا
کردیتا ہے ایمان کو ایمان تصوف

عابد کو دکھا دیتا ہے معبود کا جلوہ
انوارِ محبت کی ہے پہچان تصوف

عُشّاق کی دیرینہ تمناؤں کا حاصل
محبوب پہ مر مٹنے کا ارمان تصوف

اَمراض سے ہوتی ہیں پریشاں جو روحیں
ہے ان کی شفا کے لئے سامان تصوف

رتبہ میں فرشتوں سے بھی بڑھ جاتا ہے انساں
انساں کو عطا کرتا ہے یہ شان تصوف

باطن کو جھکا دیتا ہے اللہ کے آگے
در اصل عبادات کی ہے جان تصوف

دل کو یہ بنا دیتا ہے کعبہ سے بھی بڑھ کر
بندوں پہ ہے اللہ کا احسان تصوف

کر دیتا ہے مفہوم احادیث کو روشن
مومن کو سکھا دیتا ہے قرآن تصوف

کر دیتا ہے سالک کو مشرف بحضوری
واصل بخدا کرتا ہے ہر آن تصوف

جو اپنے مخالف کی دلیلوں سے نہ ٹوٹے
وہ معرفتِ حق کا ہے برہان تصوف

دانا کو ہے معلوم تصوف کی حقیقت
جانے گا بھلا کیا کوئی نادان تصوف

پوچھا تھا جسے سید کونینؐ سے آکر
جبریلؑ نے بس ہے وہی احسان تصوف

بندوں کو بنا دیتا ہے اللہ کا تابع
کر دیتا ہے اسلام کو آسان تصوف

مومن کو عطا کرتا ہے ایماں کی حلاوت
سالک پہ ہے اللہ کا رضوان تصوف

اظہار تعلق کو ہوس جانئے اے شیخ
واللہ محبت کا ہے کتمان تصوف

مناجات حضرت ابوبکر صدیقؓ

خُذْ بِلُطْفِکَ یَا اِلٰھِی مَنْ لَہٗ زَادٌ قَلِیْلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ یَأْتِیْ عِنْدَ بَابِکَ یَا جَلِیْلٌ

اِنَّہٗ شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ
مِنْکَ اِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءٍ جَزِیْلٍ

فَاعْفُ عَنِّیْ کُلَّ ذَنْبٍ وَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ
سُوْءُ أَعْمَالِیْ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلٌ

إِنَّ لِیْ قَلْباً سَقِیْماً أَنْتَ شَافِیْ لِلْعَلِیْلِ
أَنْتَ حَسْبِیْ أَنْتَ رَبِّیْ أَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

أَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلِ
قُلْتَ قُلْنَا نَارُ کُوْنِیْ أَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْلِ

رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضِیْ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ
أَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصِیْ تُبْ إِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ

مناجات

ربنا یا ربنا یا ربنا — کر لے تو مقبول میری یہ دعا
میرے ظاہر کو الٰہی ٹھیک کر — اور ہو ظاہر سے باطن خوب تر
اچھی چیزیں جتنی اے رب العلا — تو کیا کرتا ہے لوگوں کو عطا
قسم سے ہو اہل کے یا مال کے — جنس سے احوال یا اعمال سے
یا وہ ہو از قسم اولاد وعیال — جو مفضل ہوں یا الٰہی اور نہ ضال
مانگتا ہوں تجھ سے میں ہر قسم کی — اچھی چیزیں اے خداوند۔ غنی
اہل اچھے ہوں مرے اچھا ہو مال — اور اچھے ہوں مرے اعمال وحال
اور اچھی ہو مری اولاد بھی — آنکھیں ٹھنڈی جس سے ہوں اور خوش ہو جی
ہوں نہ گمراہی میں میں خود مبتلا — اور نہ دوں گمراہ اوروں کو بنا

اور تو ہی مغفرت کا اہل ہے
سب کی بخشائش تجھی پر سہل ہے

مناجات

الٰہی صدقۂ پیرانِ عظام
دمِ آخر ہو میرا نیک انجام
طفیلِ آل و اصحابِ سر افروز
ہو تیرا فضل ہر دم میرا دم ساز
وہ قوت بخش دے اے ربِّ عالم
کہ اپنے نفس پر قابو ہو ہر دم
بوقتِ نزع ہو کلمہ زباں پر
اُٹھوں نیکوں میں شامل روزِ محشر
غرض دونوں جہاں میں کر تو امداد
بحقِ ہر ہمہ عُبّاد وزُہّاد

ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ وَحَبِیْبُکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ وَحَبِیْبُکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

(اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی باتیں جو تیرے نبی اور حبیب محمد ﷺ نے تجھ سے مانگی ہیں اور ان تمام بری باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں جن سے تیرے نبی اور حبیب محمد ﷺ نے تیری پناہ لی ہے۔ تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے، ترا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالی کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت)۔

درود تُنجّینا

حالات کے تلاطم کا رخ موڑنے والا درود شریف

شیخ صالح موسیٰ الضریر کی کشتی تلاطم میں پھنس گئی بہت پریشان ہوئے تو خواب میں سرکار دوعالم ﷺ کی زیارت ہوئی آپ نے درج ذیل درود پاک کے کلمات کی تلقین فرمائی خواب سے بیدار ہوتے ہی اس درود کو پڑھنا شروع کیا ابھی تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ کشتی بھنور سے نکل گئی اور طوفان سے نجات مل گئی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ۔

(اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر ایسی رحمتیں جو ہم کو نجات بخش دیں تمام خوفناک حالات اور آفتوں سے اور ہمارے لئے اس درود کی برکت سے تمام حاجتیں پوری فرمائیے اور ہم کو اس درود کی برکتوں سے جملہ گناہوں سے پاک کردیجئے اور ہم کو اس درود کی برکت سے اعلیٰ درجوں پر فائز کیجئے اور ہم کو اس درود کی برکت سے مقامات کی انتہا پر پہنچائیے ہر قسم کی بھلائیوں سے دنیا کی زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی)۔

درود دافع مصائب

جو شخص مصائب کا شکار ہو اور پریشانیوں میں گھرا ہوا ہو درود پاک کے درج ذیل کلمات کو بعد نماز تہجد قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد مصائب سے خلاصی ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَوَاتِکَ شَیْءٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ۔

(اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اتنی رحمتیں نازل فرما دیجئے کہ آپ کی رحمتوں کا کوئی حصہ ایسا نہ رہ جائے جو نازل نہ ہو اور اے اللہ اتنی سلامتیاں نازل فرما دیجئے کہ سلامتی کا کوئی حصہ نہ رہ جائے جو آپ ﷺ پر نازل نہ ہو)۔

ایک سو (۱۰۰) ایک لاکھ کے برابر

رات کو سوتے وقت درج ذیل درود پاک کے کلمات کو ایک سو مرتبہ پڑھنا ایک لاکھ مرتبہ درود پاک پڑھنے کے برابر ہے، چنانچہ ایک بزرگ کو خواب میں بشارت ملی جو سوتے وقت روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھا کرتے تھے کہ یہ ایک سو ایک لاکھ کے برابر ہے۔ لہذا سوتے وقت اس درود پاک کو سو بار پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مُحَبَّتَهٗ وَفِي الْعَالَمِيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ۔

(اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ کو نعمت وسیلہ عطا فرمایئے اور اپنے محبوب بندوں میں ان کی محبت کو پائیدار رکھئے اور تمام جہاں والوں میں آپ کے درجوں کو بلند کیجئے اور اپنے مقرب بندوں میں ہمارے آقا کے مقام کو بلند بنایئے)۔

درود مُکمّلِ حاجات وزیارت

درج ذیل درود پاک کا کسی مقصد خیر کے لئے بوقت صبح چالیس روز تک پڑھنا مقصد براری کے لئے مفید ہے اور بارہ ہزار پڑھنے پر سرکار دوعالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَسَلَامًا۔

(اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ کی روح پاک پر عالم ارواح میں رحمتیں نازل کیجئے اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ کے جسد اطہر پر عالم اجساد میں۔ اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ کی قبر پر عالم قبور میں۔ اے اللہ میری جانب سے درود وسلام ہمارے آقا ﷺ کی روح پاک کو پہنچا دیجئے)۔

درود زیارت نبی ﷺ

جو شخص پاک بستر پر داہنا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سوئے اور سونے سے قبل درج ذیل درود پاک کم از کم اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھے وہ حضرت رسول پاک ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا، لہذا سوتے وقت اس کا اہتمام کریں:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَکَ وَلَکَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ یَحْمَدْکَ وَلَکَ الْحَمْدُ کَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْہِ۔

(اے اللہ آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ کی تعریف کی ہے اور آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ کی حمد نہیں کی اور آپ ہی کے لئے تمام وہ تعریفیں ہیں جن کو آپ نے اپنے لئے پسند فرمالیا ہے۔ اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ ﷺ پر درود نہیں پڑھا اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ پسند کرتے ہیں کہ ہمارے آقا پر رحمتیں نازل ہوتی رہیں)۔

اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے درج ذیل درود شریف پڑھے گا اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ لہذا ہر جمعہ کو درود پاک کا اہتمام کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً۔

(اے اللہ درود نازل فرما نبی امی سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اور سلام بہت زیادہ)۔

درود معین خاتمہ بالخیر

درج ذیل درود پاک کو بعد نماز مغرب دس مرتبہ متصلاً پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا لہٰذا بعد مغرب بغیر کسی سے بات کئے اس درود پاک کا اہتمام کریں۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

(حق تعالیٰ کی تمام رحمتیں اور حضرات ملائکہ کے درود و حضرات انبیاء و مرسلین کے درود و سلام اور اسی طرح تمام مخلوقات کے درود و سلام ہمارے آقا محمد ﷺ پر نازل ہوں اور آپ ﷺ کی اولادوں پر اے اللہ ہمارے آقا ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولادوں پر سلام اور برکتیں نازل ہوں)۔

حضرت حبیب الامت، عارف باللہ حضرت مولانا الحاج مفتی حبیب اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم کی تصنیفات وعلمی خدمات ایک نظر میں

(۱) حبیب الفتاوی جلد اول

(۲) حبیب الفتاوی جلد دوم

(۳) حبیب الفتاوی جلد سوم

(۴) حبیب الفتاوی جلد چہارم

(۵) حبیب الفتاوی جلد پنجم

(۶) حبیب الفتاوی جلد ششم

(۷) تحقیقات فقہیہ جلد اول

(۸) رسائل حبیب جلد اول

(۹) رسائل حبیب جلد دوم

(۱۰) صدائے بلبل (اشرف التقاریر) جلد اول

(۱۱) احب الکلام فی مسئلۃ السلام

(۱۲) مبادیات حدیث

(۱۳) نیل الفرقدین فی المصافحۃ بالیدین

(۱۴) التوسل بسید الرسل

(۱۵) المساعی المشکورۃ فی الدعاء بعد المکتوبۃ

(۱۶) احکام یوم الشک

(۱۷) جذب القلوب

(۱۸) تحفۃ السالکین

(۱۹) نوٹ کی شرعی حیثیت

(۲۰) والدین کا پیغام زوجین کے نام

(۲۱) تصوف وصوفیاء اوران کا نظام تعلیم وتربیت

(۲۲) حضرات صوفیاء اوران کا نظام باطن

(۲۳) حبیب العلوم شرح سلم العلوم

(۲۴) حضرت حبیب الامت کی علمی، دینی خدمات کی ایک جھلک

(۲۵) قدوۃ السالکین

(۲۶) درود وسلام کا مقبول وظیفہ

(۲۷) التوضیح الضروری شرح القدوری

(۲۸) خطبات حبیب

(۲۹) مقالات حبیب

(۳۰) برکات قرآن

(۳۱) علماء وقائدین کے لئے اعتدل کی ضرورت

(۳۲) مسلم معاشرہ کی تباہ کاریاں

(۳۳) جمع الفوائد شرح شرح عقائد

(۳۴) جہاں روشنی کی کمی ملی وہیں اک چراغ جلادیا

(۳۵) جمال ہمنشیں

حبیب الفتاوی
التوضیح الضروری شرح القدوری
رسائل حبیب
تحقیقات فقہیہ
نقوش حبیب
NUKOOSH E HABIB